سکندرآباد ریلوے اسٹیشن پر کانگریس کا اچانک احتجاج، کئی قائدین گرفتار

حیدرآباد۔ 28/اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کانگریس کے قائدین اور کارکنوں نے 28 اکتوبر کو سکندرآباد میں واقع ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے جنرل منیجر کے دفتر کے باہر اچانک احتجاج کیا۔ کانگریس قائدین کا الزام ہے کہ یکم نومبر کو دہلی میں ہونیوالی ریلی میں شرکت کیلئے پارٹی کارکنوں کو خصوصی ٹرینیں فراہم نہیں کی جارہی ہیں۔ احتجاج کی قیادت تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر مہیش کمار گوڑ نے کی۔ وزیر پونم پربھاکر، ارکان اسمبلی نوین یادو اور سری گنیش سمیت دیگر قائدین بھی احتجاج میں شریک ہوئے۔ کانگریس نے تلنگانہ سے نئی دہلی کے لیے خصوصی ٹرینیں چلانے کا مطالبہ کیا تاکہ کارکن یکم نومبر کی ریلی میں شرکت کرسکیں۔ کانگریس قائدین کے مطابق، ریلوے حکام کی جانب سے خصوصی ٹرینوں کی درخواست کو منظوری نہیں دی گئی، جسکے خلاف قائدین اور کارکنوں نے دھرنا دیا۔ مظاہرین نے ٹرینوں کی فراہمی اور اپنے مطالبات کی منظوری کے حق میں نعرے لگائے۔ احتجاج کے بعد پولیس نے کئی قائدین اور کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ کانگریس، انڈیا بلاک کی جانب سے یکم نومبر کو نئی دہلی کے رام لیلا میدان میں ووٹ بچاؤ مہا ریلی منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس ریلی میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی (SIR)، جمہوری اداروں اور مرکزی حکومت سے متعلق امور کو اٹھایا جائیگا۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے مطابق، ریاست سے تقریباً 10 ہزار سے 15 ہزار کانگریس کارکنوں کی دہلی روانگی متوقع ہے۔ کانگریس قائدین نے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ خصوصی ٹرینوں کی اجازت دی جائے تاکہ کارکن آسانی سے دہلی پہنچ سکیں۔

جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی سے ہندوستانی مینوفیکچرنگ کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے پر زور

سی آئی آئی کی قومی کانفرنس میں 200 سے زائد صنعت کاروں اور ماہرین کی شرکت

حیدرآباد۔ 28/اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے زیر اہتمام قومی کانفرنس برائے ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ منگل کو حیدرآباد میں منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے 200 سے زائد صنعت کاروں، ٹیکنالوجی ماہرین اور پالیسی سازوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، آٹومیشن، جدید ٹیکنالوجی، مقامی صنعتوں کے فروغ اور ہنرمند افرادی قوت کی تیاری کے ذریعے ہندوستانی مینوفیکچرنگ کو عالمی سطح پر مسابقتی بنانے کے امکانات پر غور کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کو صرف بڑے پیمانے پر پیداوار تک محدود رہنے کے بجائے مقامی سطح پر مصنوعات کی تیاری میں اضافی قدر، ڈیزائن پر مبنی جدت، ٹیکنالوجی میں خود انحصاری اور عالمی معیار کے صنعتی نظام کی تشکیل پر توجہ دینی چاہیے۔ مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، انڈسٹریل انٹرنیٹ آف تھنگز (IIoT)، ڈیجیٹل ٹوئنز اور آٹومیشن کو صنعتی پیداوار میں اضافہ، سپلائی چین کو مستحکم بنانے اور برآمدات کو فروغ دینے کے لیے اہم قرار دیا گیا۔ حکومت تلنگانہ کے اسپیشل چیف سکریٹری اور پرنسپل سکریٹری برائے توانائی نوین متل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید مینوفیکچرنگ، قابل تجدید توانائی، توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام، الیکٹرک موبلٹی اور ڈیٹا سینٹرس کے شعبوں میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے شمسی توانائی کی پوری صنعتی زنجیر میں مقامی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے اور مصنوعی ذہانت، انٹرنیٹ آف تھنگز، ڈیجیٹل ٹوئنز اور روبوٹکس کے استعمال سے صنعتی کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سی آئی آئی کی خصوصی ٹاسک فورس برائے ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ کے چیئرمین اور موگلکس کے بانی و چیف ایگزیکٹیو آفیسر راہل گرگ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے دور میں سافٹ ویئر کے بغیر مینوفیکچرنگ کا نظام چلانا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے پیداوار، مصنوعات کے معیار اور عالمی منڈیوں میں مسابقت کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ سائینٹ لمیٹڈ کے بانی و چیئرمین ڈاکٹر بی وی آر موہن ریڈی نے کہا کہ ہندوستان میں مینوفیکچرنگ کے اگلے مرحلے میں صرف پیداوار بڑھانے کے بجائے ڈیزائن، انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کی تیاری و ملکیت پر توجہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے صنعتوں، تعلیمی اداروں، اسٹارٹ اپس اور چھوٹی و درمیانی صنعتوں کے درمیان اشتراک کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ مائیکرون انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر آنند راما مورتی نے جدید بنیادی ڈھانچے، مستحکم پالیسیوں، خصوصی مہارتوں اور صنعت کی ضروریات کے مطابق تربیت کو ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم قرار دیا۔ سی آئی آئی تلنگانہ کے چیئرمین ایم گوتم ریڈی نے کہا کہ جدید مینوفیکچرنگ کو پائیدار ترقی کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے تلنگانہ کی دواسازی، ایرو اسپیس، دفاع، آئی ٹی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں موجود صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صنعتی ترقی کو دیہی علاقوں اور نئے شعبوں تک وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ راک ویل آٹومیشن انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر دلیپ ساہنی نے ٹیکنالوجی کے استعمال کو بہتر کاروباری نتائج سے مربوط کرنے، مقامی صنعتوں کو مضبوط بنانے، چھوٹی و درمیانی صنعتوں کو صنعتی نظام میں زیادہ مواقع فراہم کرنے اور سائبر سکیورٹی پر توجہ دینے کی اہمیت اجاگر کی۔ سی آئی آئی تلنگانہ کے وائس چیئرمین گورو مہیشوری نے بڑی صنعتوں اور چھوٹی و درمیانی صنعتوں کے درمیان تعاون بڑھانے اور جدید ٹیکنالوجی کو زیادہ سے زیادہ صنعتوں تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عالمی معیار کی صنعتی ویلیو چین تیار کی جاسکے۔ کانفرنس کے مختلف اجلاسوں میں مصنوعی ذہانت، آٹومیشن، انڈسٹریل انٹرنیٹ آف تھنگز، ڈیٹا کے مثر استعمال، مینوفیکچرنگ کی پوری ویلیو چین میں جدت، جدید صنعتی ٹیکنالوجی کے نفاذ اور ٹیکنالوجی پر مبنی دور میں ہنرمند افراد کو راغب کرنے، ان کی تربیت اور صلاحیتوں کو بہتر بنانے جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس میں مختلف صنعتی اداروں کے نمائندوں اور ماہرین نے شرکت کرتے ہوئے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندوستان کو عالمی سطح پر مضبوط صنعتی مقام حاصل کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کے استعمال میں تیزی، مقامی سطح پر اضافی قدر، تحقیق و ترقی میں سرمایہ کاری، چھوٹی و درمیانی صنعتوں کو بااختیار بنانے اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے پر توجہ دینی ہوگی۔

سرینواس ریڈی کی سالگرہ پر بیروزگار نوجوانوں کو مفت آن لائن کوچنگ کا تحفہ

پی ایس آر یو اِستم شروع، ایک لاکھ سے زائد رجسٹریشن، 462 امیدواروں کو سرکاری ملازمتیں

حیدرآباد/28اکتوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر مال، ہاؤسنگ اور اطلاعات و تعلقات عامہ پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے ریاست کے بے روزگار نوجوانوں کو مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے لیے مفت آن لائن کوچنگ فراہم کرنے کی غرض سے پی ایس آر یو اِستم پروگرام شروع کرنے کا اعلان کیا۔ یہ پروگرام پی ایس آر چیریٹیبل ٹرسٹ کے تحت آر سی ایگزامز کے اشتراک سے شروع کیا گیا ہے، جس کے ذریعے ریاست بھر کے نوجوانوں کو سرکاری ملازمتوں کے مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے ایک سال تک مفت تربیت فراہم کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر تربیت کی مدت میں مزید توسیع بھی کی جائے گی۔ وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے اپنی سالگرہ کے موقع پر بدھ کے روز سکریٹریٹ میں واقع اپنے چیمبر میں اس پروگرام کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر وزیر وائیٹی سری ہری، رکن پارلیمنٹ راماسہائم رگھو رام ریڈی اور ارکان اسمبلی ویمولا ویریشم اور لکشما ریڈی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے کہا کہ بے روزگار نوجوانوں کو معیاری تربیت فراہم کرکے سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرنا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آر سی ایگزامز گزشتہ 30 برسوں سے امیدواروں کی رہنمائی اور تربیت کا کام انجام دے رہا ہے اور اس ادارے کے ذریعے کئی امیدواروں نے آئی اے ایس جیسی اعلیٰ سطح کی ملازمتوں کے حصول کے لیے بھی تیاری کی ہے۔ وزیر نے بتایا کہ وہ 2013 میں سیاست میں داخل ہوئے اور 2014 میں رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے کے بعد 2016 میں کھمم کے علاقے میں بے روزگار نوجوانوں کے لیے خصوصی تربیتی پروگرام شروع کیا تھا۔ اس وقت تقریباً 2,300 نوجوانوں کو آف لائن تربیت اور ضروری سہولتیں فراہم کی گئی تھیں، جن میں سے 462 امیدواروں نے مختلف سرکاری محکموں میں ملازمتیں حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت حاصل کرنے والے نوجوانوں کی خوشی اور اظہارِ تشکر نے انہیں جذباتی طور پر متاثر کیا اور اسی تجربے نے مزید نوجوانوں تک تربیت کی سہولت پہنچانے کا حوصلہ دیا۔ پہلے یہ پروگرام ایک مخصوص علاقے تک محدود تھا لیکن اب آن لائن طریقہ کار کے ذریعے اسے پوری ریاست کے نوجوانوں کے لیے دستیاب بنایا گیا ہے۔ وزیر نے بتایا کہ آن لائن کوچنگ کی سہولت کے باعث امیدواروں کو حیدرآباد آنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وہ اپنے گھروں سے ہی امتحانات کی تیاری کرسکیں گے۔ اس طرح دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو سفر، رہائش اور دیگر اخراجات کی پریشانیوں سے نجات ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک امیدوار کو اس نوعیت کی تربیت فراہم کرنے پر عام طور پر کم از کم ایک لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں، جبکہ کتابوں اور دیگر تعلیمی مواد پر تقریباً 14 ہزار سے 30 ہزار روپے تک خرچ آتا ہے۔ ان تمام اخراجات کو ٹرسٹ برداشت کرے گا اور امیدواروں کو تربیت کے ساتھ کتابیں اور ضروری تعلیمی مواد بھی مفت فراہم کیا جائے گا۔ ایک لاکھ سے زائد رجسٹریشن، تعداد کی کوئی حد نہیں پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے بتایا کہ پی ایس آر یو اِستم پروگرام کے اعلان کے ابتدائی مرحلے میں بعض افراد نے شکوک وشبہات ظاہر کیے تھے، تاہم مفت تربیت کی سہولت کی تصدیق کے بعد نوجوانوں کی بڑی تعداد نے رجسٹریشن کروانا شروع کردیا۔ انہوں نے کہا کہ اعلان کے صرف دس دنوں میں ایک لاکھ سے زائد امیدواروں کا اندراج اس پروگرام میں نوجوانوں کی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ رجسٹریشن کے لیے کوئی آخری تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے اور تربیت صرف ایک لاکھ امیدواروں تک محدود نہیں رہے گی۔ جتنے بھی امیدوار اس پروگرام سے استفادہ کرنا چاہیں گے، انہیں تربیت فراہم کی جائے گی۔ یہ پروگرام آئندہ ایک سال تک جاری رہے گا اور ضرورت پڑنے پر اس کی مدت میں مزید توسیع کی جائے گی۔ وزیر نے تلنگانہ کے تمام بے روزگار نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اس مفت تربیتی سہولت سے استفادہ کرتے ہوئے سرکاری ملازمتوں کے حصول کے لیے اپنی تیاری کو مضبوط بنائیں۔ جلد مزید 15 ہزار سرکاری ملازمتوں پر بھرتیوں زیر نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی قیادت میں ریاستی حکومت سرکاری ملازمتوں پر بھرتیوں کو ترجیح دے رہی ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران 72 ہزار ملازمتوں پر بھرتیاں کی گئی ہیں، جبکہ جلد ہی مزید تقریباً 15 ہزار ملازمتوں پر بھرتی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں دیگر ملازمتوں کے لیے بھی نوٹیفکیشن جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں کی تیاری کرنے والے امیدواروں کے لیے مناسب رہنمائی اور معیاری تربیت انتہائی اہم ہے۔ مالی مشکلات، کوچنگ کے اخراجات اور دور دراز علاقوں میں رہائش نوجوانوں کے مقاصد کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے چاہئیں۔ اسی مقصد کے تحت مفت آن لائن کوچنگ کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرکاری ملازمتیں حاصل کرسکیں۔ وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے بتایا کہ آج چیف منسٹر ریونت ریڈی سے ملاقات کے دوران صحافیوں کیلئے رہائشی اراضی کی فراہمی کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر نے آئندہ دیوالی تک صحافیوں کی رہائشی اراضی کے مسئلے کو حل کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ وزیر کے مطابق اس اقدام سے صحافیوں کا ایک دیرینہ مسئلہ حل ہونے کی امید ہے۔ صحافیوں نے اس پیش رفت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیر کی سالگرہ کے موقع پر انہیں یہ خوش خبری ملی ہے۔

جیتیش وی پاٹل آئی اے ایس چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر TGSPCDL نے بدھ کے روز حیدرآباد میں واقع ٹی جی ریڈکو کے دفتر میں ٹی جی ریڈکو کے وائس چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر کا مکمل اضافی چارج) ایف اے سی (سنبھال لیا۔

ریونت حکومت کے دور میں 4 آئی اے ایس افسران مشکلات سے دوچار، طرزِ حکمرانی پر سوالات

حیدرآباد۔ 28/اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں ریونت ریڈی حکومت کی جانب سے سینئر آئی اے ایس افسران کیساتھ برتاؤ پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ سابقہ کے سی آر حکومت کے دور میں اہم ذمہ داریاں نبھانے والے چار سینئر افسران اروند کمار، اسمتا سبھر وال، سید مرتضیٰ رضوی اور جیش رنجن کے معاملات نے ریاستی انتظامیہ میں افسران کی صورتِ حال پر بحث چھیڑ دی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ تجربہ کار اور باصلاحیت افسران کو ان کی انتظامی مہارت سے فائدہ اٹھانے کے بجائے مختلف نوعیت کے دباؤ اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اروند کمار: فارمولا ای کیس

اروند کمار، جو بی آر ایس حکومت کے دور میں محکمہ بلدی نظم ونسق و شہری ترقی (MA&UD) کے سربراہ تھے، فارمولا ای کیس کے سلسلے میں قانونی کارروائی اور جانچ کا سامنا کررہے ہیں۔ ناقدین اس معاملے کو سیاسی محرکات سے جوڑتے ہیں، تاہم اس الزام کی آزادانہ تصدیق ضروری ہے۔

اسمتا سبھر وال: سوشل میڈیا پوسٹ پر پولیس پوچھ گچھ

اسمتا سبھر وال سابقہ کے سی آر حکومت کے دوران چیف منسٹر آفس میں خدمات انجام دے چکی ہیں۔ کنچا گچی بالی کے جنگلاتی علاقے کی تباہی سے متعلق سوشل میڈیا پوسٹ کے معاملے میں پولیس کی جانب سے ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ ان کے تبادلوں اور بعد ازاں رخصت پر جانے کے معاملے نے بھی بحث کو جنم دیا ہے۔

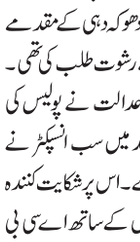

سید علی مرتضیٰ رضوی: رضا کارانہ سبکدوشی

سابق ایکسائز سکریٹری سید علی مرتضیٰ رضوی نے انتظامی سطح پر کشیدگی کے درمیان رضا کارانہ سبکدوشی اختیار کی۔ دعوی کیا جارہا ہے کہ مالی مفادات اور کمیشن کے معاملات پر اختلافات ان کی سبکدوشی کی وجوہات میں شامل تھے۔ تاہم ان الزامات کی آزادانہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

جیش رنجن: سبکدوشی اختیار کرنے کی تیاری؟

سابقہ بی آر ایس حکومت کے دوران آئی ٹی اور صنعتوں کے محکمے کی سربراہی کرنے والے جیش رنجن کے بارے میں بھی رضا کارانہ سبکدوشی اختیار کرنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ انہیں چیف سکریٹری کے عہدے کے لیے اہل تصور کیے جانے کے باوجود اس عہدے پر مقرر نہیں کیا گیا اور دہلی سے ایک افسر کو لائے جانے کا دعوی کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، محکمہ بلدی نظم ونسق میں مبینہ بدعنوانی اور نئی ذمہ داریوں سے عدم اطمینان بھی ان کے فیصلے پر اثرانداز ہونے والے عوامل میں شامل ہوسکتے ہیں۔ تاہم ان اطلاعات کی سرکاری تصدیق ضروری ہے۔ تلنگانہ میں طرزِ حکمرانی پر سوالاتان چاروں افسران کے معاملات نے تلنگانہ میں انتظامی ماحول اور سینئر افسران کے تجربات سے استفادے کے حوالے سے بحث کو تیز کردیا ہے۔

ناقدین کا مطالبہ ہے کہ حکومت سینئر افسران کے ساتھ مبینہ دباؤ، اختلافات اور انتظامی فیصلوں کے بارے میں وضاحت پیش کرے۔

حیدرآباد میں ایک اور پولیس عہدیدار رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا

حیدرآباد۔ 28/اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے بنجارہ ہلز پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر وجئے کوفار چون 99 ہومس کے مالک سے مبینہ طور پر 10 لاکھ روپے رشوت طلب کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ اے سی بی کے مطابق، سب انسپکٹر وجئے نے ایک دھوکہ دہی کے مقدمے میں فار چون 99 ہومس کے مالک کو گرفتار نہ کرنے کے بدلے 10 لاکھ روپے رشوت طلب کی تھی۔ شکایت کنندہ رقم ادا کرنے سے قاصر تھا، جس کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ تاہم، عدالت نے پولیس کی ریمانڈ کی درخواست مسترد کرتے ہوئے اسے ضمانت دے دی۔ الزام ہے کہ بعد میں سب انسپکٹر نے شکایت کنندہ پر دباؤ ڈالا کہ وہ دیگر مقدمات میں گرفتاری سے بچنے کے لیے رقم ادا کرے۔ اس پر شکایت کنندہ نے 2 لاکھ روپے دینے کی پیشکش کی اور مبینہ رشوت طلب کرنے سے متعلق ثبوتوں کے ساتھ اے سی بی سے رجوع کیا۔ شکایت اور دستیاب ثبوتوں کی بنیاد پر اے سی بی نے مقدمہ درج کرتے ہوئے سب انسپکٹر کو گرفتار کرلیا۔ معاملے میں دیگر سرکاری عہدیداروں کے ممکنہ طور پر ملوث ہونے کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ اے سی بی نے واضح کیا کہ انسدادِ بدعنوانی قانون کے تحت رشوت طلب کرنا بھی جرم ہے، خواہ رشوت کی رقم وصول نہ کی گئی ہو۔

اے پی میں زیڈ پی ٹی سی اور ایم پی ٹی سی الیکشن شیڈول پر نظرثانی۔ پولنگ 3 نومبر کو، ووٹوں کی گنتی 7 نومبر کو

امراوتی۔ 28/اکٹوبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھراپردیش میں منعقد ہونے والے ضلع پریشد اور منڈل پریشد (ZPTC) اور (MPTC کے انتخابات پر نظرثانی کی گئی ہے۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے پہلے سے اعلان کردہ شیڈول میں تبدیلیاں کی ہیں۔ پولنگ کے ساتھ ساتھ ووٹوں کی گنتی کی تاریخیں بھی دو دن کے لیے ملتوی کردی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پہلے سے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق ZPTC اور MPTC انتخابات کے لیے پولنگ 3 نومبر کو ہونا تھی تاہم تازہ ترین فیصلے کے ساتھ پولنگ کی تاریخ تبدیل کرکے 5 نومبر کردی گئی ہے، اسی طرح حکام نے انکشاف کیا ہے کہ 5 نومبر کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کا عمل اب 7 نومبر کو کیا جائے گا۔ حالانکہ حکام نے واضح طور پر یہ نہیں بتایا کہ یہ فیصلہ اشتہاری تبدیلیوں کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ سہولت مجموعی طور پر، پولنگ اور گنتی دونوں کے عمل پہلے اعلان کردہ تاریخوں کے مقابلے میں دو دن تاخیر سے منعقد ہوں گے۔ الیکشن کمیشن نے امیدواروں، عہدیداروں اور عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ان تبدیلیوں کا نوٹس لیں۔ اس کے ساتھ ہی عہدیدار نئی تاریخوں کے مطابق ریاست بھر میں انتخابی انتظامات پر نظرثانی کررہے ہیں۔ آندھراپردیش ریاستی الیکشن کمیشن (SEC) نے پہلے ہی ریاست کے 28 اضلاع میں MPTC اور ZPTC سیٹوں کے لیے داخل کردہ نامزدگیوں کی جانچ پڑتال کے بعد حتمی فہرست کا اعلان اتوار کو کردیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ریاست بھر میں ایم پی ٹی سی کی کل 9,829 نشستوں کے لیے 46,045 نامزدگیاں درست پائیں گئیں ہیں۔ اگر ہم پارٹی کے لحاظ سے دیکھیں تو TDP سے 19,760 امیدوار میدان میں ہیں، YSRCP سے 17,726، جنا سینا سے 4,330، اور بی جے پی سے 1,049 امیدوار ہیں۔ ان کے ساتھ مزید 2,012 آزاد امیدوار الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ایم پی ٹی سی سیٹوں کے لیے کل 51,902 پرچہ نامزدگی داخل کیے گئے تھے لیکن عہدیداروں نے مختلف وجوہات کی بنا پر 5,857 نامزدگیوں کو مسترد کردیا۔ دوسری جانب ZPTC کی 659 سیٹوں کے لیے 4,770 نامزدگیوں کو منظوری دی گئی۔ ان میں سے 1693 ٹی ڈی پی، 1445 وائی ایس آر سی پی، 587 جنا سینا اور 227 بی جے پی میدان میں ہیں۔ مزید 227 آزاد امیدوار بھی انتخابی میدان میں قسمت آزمائی کریں گے۔ ZPTC سیٹوں کے لیے کل 5,724 نامزدگیاں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے 954 نامزدگیوں کو مسترد کردیا گیا تھا۔ اگر ہم ضلع وار اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو تروپتی ضلع میں ZPTC کی 35 سیٹوں کے لیے سب سے زیادہ 280 نامزدگیاں منظور کی گئیں۔ کڑپہ ضلع کی 39 نشستوں کے لیے 215 نامزدگیوں کو حتمی شکل دی گئی اور وشاکھاپٹنم ضلع کی 4 نشستوں کے لیے 46 نامزدگیوں کو حتمی شکل دی گئی۔

ایڈیٹر/پرنٹر/پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔